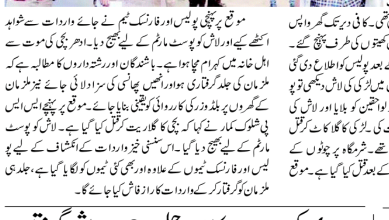

علی گڑھ میں ہجومی تشدد، فرید کا پیٹ پیٹ کر قتل

درجنوں غنڈوں نے بے قصور مسلم نوجوان پر چور ہونے کا لگایا الزام، پولیس نے 4افراد کو کیا گرفتار

علی گڑھ (ایس این بی)

علی گڑھ شہر میں چوری کے شبہ میں ایک 35 سالہ مسلمان شخص کو ہجوم نے مارڈالا۔ پولیس نے اس معاملے میں چار افراد کو گرفتار کیا ہے اور ایف آئی آر میں نامزد تین دیگر افراد کی تلاش جاری ہے۔ سماج وادی پارٹی اور بہوجن سماج پارٹی کے رہنماؤں اور مقتول کے خاندان کے افراد نے بدھ کے روز دھرنا دیا اور تین مزید ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ کیا، جبکہ بجرنگ دل کے رہنماؤں نے پولیس کو چوروں کے محافظوں کو بچانے پر احتجاج کی دھمکی دی ہے۔ واقعہ کے مقام پر تین پولیس اسٹیشنز کے اہلکار تعینات کر دیے گئے ہیں اور تناؤ کی وجہ سے مزید فورس منگوائی گئی ہے۔ واقعہ کی جگہ اور ریلوے بازار کے دکانداروں نے بدھ کے روز احتجاجاً دکانیں بند کر دیں۔ آئی پی سی سیکشن 302 (قتل) کے تحت ایف آئی آر منگل کی رات گاندھی پارک پولیس اسٹیشن میں درج کی گئی ہے ۔اس واقعہ پر مرگنگ شیکھر پاٹھک، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، علی گڑھ نے کہا "ہم نے ایف آئی آر میں نامزد چار افراد کو گرفتار کرلیا ہے اور دستیاب ویڈیو فوٹیج کے ذریعے دیگر ملوث افراد کی شناخت کی کوشش کررہے ہیں۔ کسی کو بھی نہیں چھوڑا جائے گا۔ پولیس کے مطابق، آدمی پر حملہ اس وقت ہوا جب وہ منگل کی رات مکیش چند متل، ایک ٹیکسٹائل تاجر کے گھر سے باہر آتے ہوئے اور مرکزی دروازے کی طرف بھاگتے ہوئے دیکھا گیا۔ جب متل کے بیٹے روہت، جو ایک دوست کو الوداع کرنے باہر گئے تھے، نے اجنبی کو دیکھا اور شور مچایا، وہ سیڑھیوں سے گر گیا اور جلد ہی متل خاندان کے افراد اور وہاں موجود دیگر افراد نے اسے پکڑ لیا۔ واضح ہو کہ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیوز میں آدمی کو ہجوم کی طرف سے لاٹھیوں، مکوں اور لاتوں سے مار کھاتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ بعد میں ایک پولیس افسر کو زخمی فرید کو کندھے پر اٹھا کر اسپتال لے جاتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ فرید کی موت کی خبر پھیلتے ہی اس کے خاندان کے افراد اور سپا لیڈر اجو اسحاق ،عبدالحمید غوثی، سماجوادی پارٹی کی علی گڑھ یونٹ کے چیف، بی ایس پی کے میئر انتخابی امیدوار سلمان شاہد اور ایس پی رہنما اجو اسحاق اپنے حمایتیوں کے ساتھ علی گڑھ ڈسٹرکٹ اسپتال پہنچے اور احتجاج کیا۔ اجو اسحاق نے کہا کہ ایک بے قصور مسلمان شخص کو ہندو خاندان اور دیگر افراد نے چور کے طور پر پیش کر کے مار ڈالا ہے، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ مکیش متل کے گھر غلطی سے داخل ہو گیا تھا۔ یہ واقعہ یوگی آدتیہ ناتھ حکومت کے تحت اقلیتوں کی حالت زار کو اجاگر کرتا ہے۔ ہم نے دھرنے کی کال دی ہے اور اگر ایف آئی آر میں نامزد تمام افراد کو جلد گرفتار نہ کیا گیا تو ہم اپنا احتجاج مزید تیز کریں گے۔ دوسری طرف درجنوں بجرنگ دل کے رضا کاروں نے مقامی یونٹ کے کنوینز، گورو شرما کی قیادت میں وہاں پہنچے اور دعویٰ کیا کہ مقتول گھر میں چوری کے ارادے سے داخل ہوا تھا اور جو کچھ ہوا وہ ہجوم کا معمولی ردعمل تھا۔ وہیں بجرنگ دل علیگڑھ کے کنوینز گورو شرما نے دھمکی بھرے لہجے میں کہا کہ میں ہجوم کی طرف سے مار پیٹ کو جائز قرار نہیں دیتا، لیکن جو لوگ چور کی حفاظت کی کوشش کر رہے ہیں انہیں واضح طور پر یاد رکھنا چاہیے کہ یوپی پر ابھی بھی یوگی آدتیہ ناتھ کی حکومت ہے، مت بھولیں کہ بلڈوزروں نے ایسے عناصر کی جائیدادوں کو مسمار کیا ہے اور یہ (بلڈوزر) دوبارہ سڑکوں پر شور مچائیں گے تاکہ مجرموں کو سبق سکھایا جا سکے۔ اس ہجومی تشدد (ماب لنچنگ) سے ہوئے قتل کے بعد شہر کے لوگوں میں خوف کا ماحول ہے، کئی تھانوں کی فورس لگائی گئی ہے، خبر لکھے جانے تک حالات قابو میں ہیں، مزید کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا ہے۔

بلندشہر: نابالغہ کا زیادتی کے بعد گلا ریت کر قتل

واردات سے علاقہ میں سنسنی، باشندگان اور رشتہ داروں کا ملزمان کو جلد گرفتار کر کے پھانسی دلانے کا مطالبہ

بلند شہر (زبیر شاد/ایس این بی)

بلندشہر کے پہاسو تھانہ علاقہ میں کھیت پر چارہ لینے گئی ایک 12 سالہ لڑکی کی عصمت دری کے بعد قتل کی سنسنی خیز واردات سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ کافی دیر تک گھر نہ پہنچنے پر اہل خانہ نے جب تلاش کرتے ہوئے کھیتوں پر گئے تو نابالغہ کی لاش جنگل میں پڑی ہوئی ملی، جسے دیکھ کر لوگوں کے ہوش اڑ گئے۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ اطلاع کے مطابق پہاسو تھانہ علاقے کے ایک گاؤں میں بدھ کی صبح دس بجے ایک 12 سالہ لڑکی گھر سے کھیت میں گھاس لینے گئی تھی۔ کافی دیر تک گھر واپس نہ آنے پر اس کے گھر والے اس کی تلاش میں کھیتوں کی طرف پہنچ گئے۔ لڑکی وہاں نہیں ملی۔ آس پاس تلاش کرنے کے بعد پولیس کو اطلاع دی گئی۔ دوپہر 2 بجے لوگوں نے گاؤں کے باہر جنگل میں لڑکی کی لاش دیکھی تو پولیس کو مطلع کیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لواحقین کو بلایا اور لاش کی شناخت کرائی۔ گھر والوں نے لڑکی کی شناخت کی۔ لڑکی کا گلا کاٹ کر قتل کیا گیا تھا۔ اس کے کپڑے بھی بے ترتیب تھے۔ شرمگاہ پر چوٹوں کے نشان تھے۔ لواحقین کا کہنا ہے کہ بچی کو زیادتی کے بعد قتل کیا گیا ہے۔ موقع پر لوگوں کی بڑی تعداد جمع ہوگئی۔ موقع پر پہنچی پولیس اور فارنسک ٹیم نے جائے واردات سے شواہد اکٹھے کیے اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ ادھر بچی کی موت سے اہل خانہ میں کہرام مچا ہوا ہے۔ باشندگان اور رشتہ داروں کا مطالبہ ہے کہ ملزمان کی جلد گرفتاری ہو اور انھیں پھانسی کی سزا دلائی جائے نیز ملزمان کے گھروں پر بلڈوزر کی کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔ موقع پر پہنچے ایس ایس پی شلوک کمار نے کہا کہ بچی کا گلا ریت کر قتل کیا گیا ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔ اس سنسنی خیز واردات کے انکشاف کے لیے پولیس اور فارنسک ٹیموں کے علاوہ اور بھی کئی ٹیموں کو لگایا گیا ہے، جلد ہی ملزمان کو گرفتار کر کے واردات کا راز فاش کیا جائے گا۔

جمعیۃ علماء ہنداتر پردیش کے سابق نائب صدر ڈاکٹر اختر قاسمی کا انتقال

ہاپوڑ (ایس این بی) اتر پردیش جمعیۃ علماء ہند کے سابق نائب صدر اور سابق ایم ایل اے مولانا ڈاکٹر اختر قاسمی کا طویل علالت کے بعد بدھ کی صبح انتقال ہوگیا۔ مرحوم کے انتقال پر شہر کے سرکردہ شخصیات، سیاسی پارٹیوں کے لیڈران اور جمعیۃ علماء ہند کے اراکین نے تعزیت کا اظہار کیا۔ بڑی تعداد میں لوگ مرحوم کے گھر پہنچے۔ عصر کے بعد عیدگاہ روڈ واقع قبرستان میں مرحوم کی تدفین عمل میں آئی۔ کافی عرصہ سے بیمار چل رہے تھے اور بدھ کی علی الصباح 4 بجے انہوں نے آخری سانس لی۔ سابق ایم ایل اے ڈاکٹر اختر 1989 سے 1991 تک گڑھ اسمبلی حلقہ سے کانگریس کے ایم ایل اے رہے۔ 73 سال کی عمر میں دنیائے فانی سے رخصت ہو گئے۔ جمعیۃ علماء ہنداتر پردیش کے نائب صدر رہے۔ جمعیۃ کے لئے بہت ساری خدمات انجام دیں۔ کانگریس پارٹی کے ضلع صدر متھن تیاگی، نائب صدر گجراج سنگھ، ڈاکٹر شعیب، کانگریس کے شہر صدر ابھیشیک گوئل، وجے کمار گوئل، سید ایاز الدین، دنیش شرما، اروند شرما، گور گرگ، عرفان قریشی، بدرالدین قریشی، عبدالکلام اور امت سینی اور شکیل فاروقی وغیرہ نے ڈاکٹر اختر کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا۔ وہیں جمعیۃ علماء ہاپوڑ کے اراکین نے بھی تعزیت کا اظہار کیا۔ جمعیۃ علماء کے خادم افتخار الحسن قاسمی نے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دارالعلوم دیوبند اور جمعیۃ علماء ہند سے مرحوم کا گہرا تعلق تھا بلکہ مرحوم کہتے تھے کہ مدنی خاندان سے تو مجھے عشق ہے۔ پسماندگان میں 2 بیٹے ڈاکٹر جنید اور ڈاکٹر سہیل کے علاوہ 3 بیٹیاں اور اہلیہ ہیں۔ دارالعلوم دیوبند سے فراغت کے بعد ہی مرحوم مرتے وقت تک جمعیۃ علماء ہند سے وابستہ رہے۔

ٹرین کی زد میں آکر نوجوان کی موت

ہاپوڑ (ایس این بی) تھانہ کوتوالی حلقہ کے میرٹھ روڈ واقع فلائی اوور کے نیچے ٹرین کی زد میں آنے سے ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ بتایا گیا ہے کہ مہلوک کی شناخت محلّہ گنیش پورہ کے باشندے سنجے عرف پپو کی شکل میں ہوئی۔ وہیں دوسری جانب تھانہ ہاپوڑ دیہات حلقہ کے گڑھ گیٹ پولیس چوکی کے نزدیک بدھ کے روز لاوارث لاش ملنے سے سنسنی پھیل گئی۔ اطلاع پاکر پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔

ممکنہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں رسائی کے انتظامات بہتر ہوں: ضلع مجسٹریٹ

بجنور (آفتاب نعمانی/ایس این بی)

ضلع مجسٹریٹ انکت کمار اگروال کی صدارت میں آج سہ پہر کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ضلع سیلاب، زیادہ بارش سے متعلق ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ واضح الفاظ میں ہدایات دیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ سیلاب سے متعلق امدادی کاموں سے متعلق تمام محکمے تفویض کردہ ذمہ داریوں کی بروقت تعمیل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں راشن، پانی، فلڈ کیمپ اور دیہات تک رسائی کی سڑکوں کے انتظامات بھی اچھے ہوں تاکہ دیہاتیوں کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ جن کشتیوں کو مرمت کی ضرورت ہے ان کی فوری مرمت کی جائے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ تمام سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس پولیس کے دائرہ اختیار کے ساتھ مل کر سیلاب سے متاثرہ علاقوں سمیت ریلیف کیمپوں کا پہلے سے مشترکہ معائنہ یقینی بنائیں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ گایوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ان کی منتقلی کے لیے پہلے سے ایک عارضی پناہ گاہ بنائی جائے۔ انہوں نے چیف میڈیکل آفیسر کو ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ سیلاب کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ضروری ادویات اور ایمبولینس کی دستیابی کو یقینی بنائیں، سانپ کے ڈسنے سے بچاؤ کی ویکسی نیشن اور تمام ضروری ادویات کا مناسب اسٹاک پہلے سے ہی یقینی بنائیں۔ انہوں نے ایگزیکٹو انجینئر فلڈ کنٹرول سے گزشتہ بارش کے سیلاب کے پیش نظر گنگا اور دیگر ندیوں کے پانی کی زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم سطح کے بارے میں معلومات لی اور ہدایت دی کہ وہ آخری بارش اور متاثرہ علاقوں میں کی گئی تیاریوں کے بارے میں معلومات حاصل کریں اور انہیں فوری طور پر ٹھیک کریں. انہوں نے ڈیزاسٹر انچارج کو ہدایت دی کہ وہ گزشتہ سال سیلاب کے کام میں تعینات اہلکاروں سے رابطہ کریں، ڈیٹا اکٹھا کریں اور ضلعی سطح پر قائم مربوط کنٹرول روم میں معلومات کو اپ ڈیٹ کریں۔ محکمہ فرٹیلائزر اینڈ لاجسٹکس کو ہدایت دی کہ وہ اشیائے خورد ونوش کا مناسب ذخیرہ رکھیں اور سیلاب کے دوران ایندھن کی دستیابی کو برقرار رکھیں۔ محکمہ تعمیرات عامہ کو سیلاب زدہ علاقوں تک پہنچنے کے لیے اپروچ سڑکوں کی مرمت کرنے کی ہدایت کی۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے نہروں اور نالوں سمیت ان تمام جگہوں کی نشاندہی کرنے کی ہدایت کی جہاں ماضی میں پانی جمع ہونے کا مسئلہ رہا ہے اور نکاسی آب کے نظام کے لیے فوری طور پر حل نکالنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے ضلعی سطح اور بلاک کی سطح پر قائم فلڈ کنٹرول رومز سے معلومات کے فوری تبادلے کیلئے مواصلاتی ذرائع کو آپریشنل حالت میں مضبوط کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت، محکمہ حیوانات، محکمہ بجلی، محکمہ آبپاشی، محکمہ زراعت، محکمہ تعمیرات عامہ، واٹر کارپوریشن، ضلعی سپلائی محکمہ وغیرہ سیلاب کی روک تھام اور امدادی کاموں میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس موقع پر چیف ڈیولپمنٹ آفیسر پورن بورا، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رورل رامارج، ایسٹ دھرم سنگھ مارشل، چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر وجے کمار گوئل، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جوڈیشل سمٹی ونیا سنگھ، ایگزیکٹیو انجینئر فلڈ کنٹرول، ڈیزاسٹر کے افسران بھی موجود تھے۔ ماہر پرشانت سریواستو دیگر متعلقہ محکموں کے افسران موجود تھے۔

چوری کی واردات کا معمہ حل، 3 بدمعاش گرفتار

بلند شہر (ایس این بی)

تھانہ گلاؤٹھی پولیس اور سواٹ ٹیم نے محلّہ رام نگر میں کاسمیٹک کاروباری کے یہاں ہوئی چوری کا انکشاف کرتے ہوئے تین بدمعاشوں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے ملزمان کے قبضے سے چوری کیے گئے زیورات اور غیر قانونی اسلحہ برآمد کیا ہے۔ اطلاع کے مطابق گلاؤٹھی تھانہ پولیس بلاک کے پاس چیکنگ کر رہی تھی کہ اسی دوران ایک اطلاع کی بنیاد پر تین شاطر چوروں کو پولیس نے گرفتار کیا۔ پولیس پوچھ تاچھ میں ملزمان نے اپنے نام نکھل، مام چند ساکن گاؤں برال تھانہ گلاؤٹھی اور رتیندر سینی ساکن محلّہ اینٹا روڑی بلندشہر بتائے ہیں۔ سی او پورنیما سنگھ کے مطابق ملزمان کے قبضے سے مسروقہ زیورات بشمول 2 چوڑیاں، بالیاں، دو انگوٹھیاں، 7 جوڑی پازیب، 1 لاکٹ، 2 چاندی کی چوڑیاں، ایک مسروقہ موٹر سائیکل اور ناجائز اسلحہ برآمد ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گرفتار ملزمان نکھل اور مام چند نے 7 جون کو گلاؤٹھی کے محلّہ رام نگر میں مکیش کوشک کے گھر میں چوری کی واردات کی تھی۔ مکیش کوشک نے نامعلوم ملزمان کے خلاف چوری کی رپورٹ درج کرائی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ واقعہ سے متعلق کچھ زیورات گرفتار ملزم رتیندر سونی (صراف) کو فروخت کیے گئے تھے۔ برآمدشدہ موٹرسائیکل کو ملزم نے گوتم بدھ نگر ضلع کے دادری تھانہ علاقہ سے چوری کیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ ملزم نکھل کے خلاف گوتم بدھ نگر ضلع کے کئی تھانوں میں مجرمانہ معاملے درج ہیں۔ تھانہ انچارج گلاؤٹھی یشپال سنگھ نے کہا کہ ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے انھیں جیل بھیجا جارہا ہے۔

کاموں میں لاپروائی نہیں ہوگی برداشت: ڈی ایم

رام پور (مجاہد خان /ایس این بی)

کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ضلع مجسٹریٹ جوگندر سنگھ کی صدارت میں تمام تحصیلوں کے ایس ڈی ایم، تحصیل دار، نائب تحصیل دار اور کلریکل کیڈر کے ساتھ ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ ضلع کی تمام تحصیلوں میں ضلع مجسٹریٹ نے تمام مفاد عامہ کے کاموں کو ایس ڈی ایم کی قیادت میں بروقت انجام دینے اور بغیر وقت کے تمام معلومات ہیڈکوارٹر کو بھیجنے سے متعلق ضروری ہدایات دیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ نالیوں، چراگاہوں اور گاؤں کی سوسائٹی کی زمینوں کو خالی کرنے کا یہ موزوں ترین وقت ہے کیوں کہ اس وقت کھیت خالی ہیں اور میٹرنگ کرنے میں کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔ اس لیے ایس ڈی ایم کو چاہیے کہ وہ اپنی تحصیلوں کو یقینی بنائیں۔ علاقے میں ریونیو ریکارڈ کے مطابق سرکاری زمینوں پر کسی قسم کا ناجائز قبضہ یا غیر قانونی قبضہ نہیں ہونا چاہیے۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے تحصیلوں میں تعینات ملازمین کے طرز عمل پر بھی برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عام لوگوں کے مسائل کے حل میں کسی بھی سطح پر غفلت برتی جائے گی تو متعلقہ افسران وملازمین کے خلاف زیرو ٹالرنس کے ساتھ کارروائی کی جائے گی۔ تحصیلوں میں آنے والے شکایت کنندگان کی شکایات سننے کے لیے افسران مقررہ وقت پر لازمی طور پر حاضر ہوں اور مختلف پینلز سے وابستہ ملازمین بھی اپنے پینل کی تمام کارروائیاں بروقت مکمل کریں۔ انکم سرٹیفکیٹ، کاسٹ سرٹیفکیٹ، اقامتی سرٹیفکیٹ اور اسٹیٹس سرٹیفکیٹ کے حوالے سے رپورٹس داخل کرنے یا جاری کرنے میں غیر ضروری لاپرواہی برتی جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ سرٹیفکیٹ مقررہ مدت کے اندر جاری کیا جائے تاکہ فائدہ اٹھانے والے کو اس مقصد کے لیے مطلوبہ معلومات مل سکیں۔ ایس ڈی ایم کو چاہیے کہ وہ وقتاً فوقتاً اپنی تحصیل کے تمام ٹیبلز کا سرپرائز معائنہ کریں اور لاپرواہ ملازمین کے ٹیبلز کو تبدیل کر کے ان کے کام کرنے کا انداز بہتر کرنے کا موقع فراہم کریں۔ پھر اس کے خلاف سخت کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ افسران اور ملازمین اپنے کام کرنے کے انداز کو بہتر بنائیں۔ حکومت کی منشا کے مطابق عوامی مسائل کے حل اور اسکیموں کو بروقت نافذ کرنے میں غفلت کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ ضلع مجسٹریٹ نے لوک سبھا عام انتخابات 2024 کے تحت ان کی بہترین کارکردگی کے لئے تمام ایس ڈی ایم، تحصیل دار اور دیگر افسران اور ملازمین کو تعریفی اسناد بھی پیش کیں۔

امروہہ: وقف بورڈ کی اراضی پر 16 دکانیں بنا کر فروخت کردی گئیں

سابق متولی پر بے ضابطگیوں اور وقف املاک میں خرد برد کرنے کا الزام

امروہہ (ایس این بی) شہر میں بغیر اجازت وقف بورڈ کی زمین پر دکانیں تعمیر کیے جانے کا سلسلہ رکنے کا نام نہیں لے رہا گزشتہ دنوں شہر کے جامع مسجد شاہراہ پر واقع سیفی والی مسجد سے ملحق سنی وقف بورڈ کی وقف آراضی پر بغیر اجازت دکان تعمیر کیے جانے کا معاملہ سامنے آیا تھا۔ اب شیعہ وقف بورڈ کی اراضی پر 16 دکانیں بنا کر فروخت کردیے جانے کا ایک اور معاملہ منظر عام آیا ہے۔ اتنا ہی نہیں متولی نے جعلی دستاویزات تیار کر کے عدالت مقدمہ دائر کیا ہے جس کو لے کر اس معاملے میں پولیس نے دھوکہ دہی کے الزام میں مقدمہ درج کر تفتیش کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں سید حسن رضا رضوی جو کہ شیعہ وقف بورڈ کے انتظامی افسر ہیں کا الزام ہے کہ امروہہ نگر کے محلّہ گھیر مناف کے رہنے والے انور سبطین کو اتر پردیش شیعہ سنٹرل وقف بورڈ لکھنؤ نے سال 2012 میں متولی مقرر کیا تھا۔ انور سبطین نے اپنے دور میں بہت سی بے ضابطگیاں کیں۔ اتنا ہی نہیں، بورڈ سے اجازت لیے بغیر وقف املاک پر غیر قانونی طور پر 16 دکانیں تعمیر کی گئیں، جس کے بعد اہل علاقہ اور شیعہ برادری میں غم وغصہ پیدا ہوگیا۔ اسی سلسلے میں 2 مئی 2023 کو ایڈیشنل سروے کمشنر وقف اتر پردیش نے بورڈ کو غیر قانونی تعمیرات کی تحقیقات کرنے اور کارروائی کرنے کی ہدایات جاری کیں۔ تفتیش کے دوران انور سبطین نے اپنی وضاحت میں کہا کہ بورڈ سے اجازت لے کر تعمیر کروائی۔ جبکہ انہوں نے بورڈ کے کسی حکم کی کاپی وضاحت کے ساتھ منسلک نہیں کی۔ جبکہ چیف ایگزیکٹو آفیسر کے جعلی خط کی فوٹو کاپی 9 مئی 2023 کو پیش کی گئی جو بورڈ کے ریکارڈ میں نہیں ہے۔ اس کے بعد انور سبطین کی جانب سے پیش کردہ ثبوتوں کو بے بنیاد سمجھتے ہوئے وقف بورڈ نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ایڈیشنل سروے کمشنر وقف امروہہ کو وقف املاک پر بنی دکانوں کو سیل کرنے کا حکم دیا۔ جس کے بعد انور سبطین نے عدالت میں درخواست دائر کی۔ جس میں عدالت نے واضح حکم دیا کہ انور سبطین تمام شواہد بورڈ کے سامنے پیش کریں گے اور انہیں بورڈ کی جانب سے مناسب سماعت کا موقع دیا جائے گا۔ تاہم انور سبطین نے بورڈ کے سامنے کوئی دستاویز اور ثبوت پیش نہیں کیا۔ اس لیے انور سبطین کی جانب سے وقف بورڈ میں داخل کردہ درخواست کو مسترد کر دیا گیا۔ متولی انور سبطین پر الزام ہے کہ انھوں نے دھوکہ دہی سے 16 دکانیں غیر قانونی طور پر تعمیر کر کے لوگوں کو بھاری رقم میں فروخت کر دیں، جس کی وجہ سے وقف املاک کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ سی او سٹی ارون کمار نے بتایا کہ ایڈمنسٹریٹو آفیسر سید حسن رضا رضوی کی شکایت پر انور سبطین کے خلاف دھوکہ دہی اور جعلی دستاویزات تیار کرنے کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ تحقیقات کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔

بجلی کی تخفیف سے عوام میں ناراضگی، مسائل حل کرنے کیلئے ایس ڈی ایم کو میمورنڈم

نجیب آباد (ایس این بی) بجلی کے شدید بحران کو لیکر عوام میں عوامی نمائندوں کے خلاف غصہ برپا ہونے پر ممبر اسمبلی حاجی تسلیم احمد اور چیئرمین انجینئر معظم احمد حرکت میں آ گئے۔ حاجی تسلیم نے بجلی افسران کو اپنے دفتر بلا کر بجلی کی پریشانی کو لے کر ایک لیٹر سونپا اور جلد بجلی پریشانی کو دور کرنے کی بات کہی ہے۔ چیئرمین معظم احمد ایس ڈی ایم کو ایک میمورنڈم سونپ کر بجلی نظام درست کرائے جانے کا مطالبہ کیا اور عوام کو یہ دکھایا کہ ہم بجلی قلت کو دور کرانے کے لئے کوشاں ہیں۔ ممبر اسمبلی حاجی تسلیم احمد نے ایگزیکٹو انجینئر پاور ڈسٹری بیوشن ڈویژن نجیب آباد کو اپنے دفتر میں ایک میمورنڈم سونپا تاکہ شہر نجیب آباد، ساہن پور اور گردونواح میں گزشتہ چار دنوں سے جاری بجلی کے بحران کو حل کیا جاسکے۔ ممبر اسمبلی نے سونپے لیٹر میں کہا کہ عید کے ایک دن پہلے سے ہی محلّہ حویلی تلہ کٹھن والی مسجد، جامع مسجد پٹھان پورہ، مغلوشاہ، سیوارام، گڈریاں، رامپورہ اور شہر نجیب آباد کے قصبہ ساہن پور اور جلال آباد کے علاقوں میں بجلی کے شدید بحران کا سامنا ہے۔ شدید گرمی میں تاریں بار بار ٹوٹ رہی ہیں اور ABC کنڈکٹ کی تاریں اڑ رہی ہیں۔ اس کا کوئی مستقل حل نکالا جائے۔ جن جگہوں پر کم صلاحیت والے بجلی کے ٹرانسفارمر نصب ہیں ان کی استعداد کار میں اضافہ کیا جائے۔ اس کے علاوہ ساہن پور فیڈر سے بجلی کی سپلائی آئے روز متاثر ہوتی رہتی ہے۔ گزشتہ سال زیادہ بارشوں کی وجہ سے مالان ندی میں تیز کرنٹ کی وجہ سے دریا میں کھڑی تاروں کے ساتھ بجلی کے کھمبے بھی پانی میں بہہ گئے تھے، جس کی وجہ سے کئی روز سے بجلی کی سپلائی بند رہی۔ اس کے مستقل حل کے لیے آپ نے 63.79 لاکھ روپے کا تخمینہ مینیجنگ ڈائریکٹر میرٹھ کو بھیجا تھا۔ میں نے چیف انجینئر انل کمار سے بات کی، انہوں نے مجھے بتایا کہ مذکورہ کام کو سال 2024-25 میں منظوری کے لیے شامل کیا گیا ہے۔ جلد ہی فنڈ زمختص ہونے کے بعد مستقل حل فراہم کیا جائے گا/ جن علاقوں میں تاریں خستہ حال ہیں ان کا معائنہ کیا جائے اور فوری طور پر ABC کنڈکٹ تاریں لگائی جائیں۔ مندرجہ بالا تمام کام جلد از جلد مکمل کیے جائیں تاکہ عام لوگوں کو شدید گرمی میں بجلی کے بحران سے نجات مل سکے۔ ایگزیکٹیو انجینئر نے کہا کہ ان مسائل کو جلد حل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس موقع پر سب ڈویژنل آفیسر ملکھان سنگھ، جے ای راجیش کمار، انور خان، زاہد انصاری، فرحان خان، آفتاب احمد وغیرہ موجود تھے۔ دوسری جانب چیئرمین معظم احمد نے بھی ایس ڈی ایم کو میمورنڈم سونپ کر بجلی بحران سے نجات دلانے کا مطالبہ کیا ہے۔

مری قسمت کی یہ خوبی تو دیکھو ☆ پڑوسی ہوں تمہارا بدرِ چشتیؒ

سید شاہ ابن بدرِ چشتیؒ کے عرس کے موقع پر طرحی منقبتی محفل منعقد

امروہہ (پریس ریلیز)

ہر سال کی طرح امسال بھی حضرت مخدوم سید شاہ ابن بدرِ چشتی کے عرس کے موقع پر ایک طرحی منقبتی محفل خانقاہ بدرِ چشت محلّہ پیرزادگان میں منعقد ہوئی، جس کی صدارت خواجہ سلیم راشد فریدی (سجادہ نشین حضرت بابا بہاء الدین فریدیؒ رجب پور) نے کی۔ سجادہ نشین درگاہ بدرِ چشت مخدوم زادہ سید مسعود عالم رضوی، سید تقی الحسن رضوی، حافظ احمد حسین، مرزا ساجد امروہوی، ڈاکٹر ناصر عزیز ایڈووکیٹ مسند پر جلوہ افروز رہے۔ نظامت کے فرائض نوجوان شاعر سید شیبان قادری نے انجام دیے۔ اس موقع پر دُرِ مقصود کے 109 ویں شمارے کی اجرا بھی عمل میں آئی۔ محفل میں شعرا حضرات نے حضرت شاہ ابن بدرِ چشت کی شان میں منظوم نذرانۂ عقیدت پیش کیا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے انوار صمدانی نے کیا شعرا کے منتخب اشعار پیش خدمت ہیں:

گدا ہو کر تمہارا بدرِ چشتی
پھروں میں مارا، مارا بدرِ چشتی
مرزا ساجد حسین

کروں گا عرض جو بھی مسکرا کر مان جائیں گے
گنہگاروں کا دل رکھنا تو ہے عادت محمدؐ کی
حسن ضیاء صدیقی

مری قسمت کی یہ خوبی تو دیکھو
پڑوسی ہوں تمہارا بدرِ چشتیؒ
ڈاکٹر ناصر عزیز ایڈووکیٹ

میں لکھ کر نعت جو لایا ہوں یہ حضرت محمدؐ کی
بتاؤ مجھ سے ہو پائی ہے کیا مدحت محمدؐ کی
زبیر ابن سیفی

نبیؐ کی طرح بستر پر نبیؐ کے کون سویا تھا
نیابت کس نے کی رہبر شبِ ہجرت محمدؐ کی
ڈاکٹر لاڈلے رہبر

مکمل اک ادارہ بدرِ چشتیؒ
سہارا ہیں ہمارا بدرِ چشتیؒ
ڈاکٹر مبارک امروہوی

اُسی سے جگمگائیں عالمِ اسلام کی شامیں
جسے عنوان صبحوں نے دیا ہجرت محمدؐ کی
سید شیبان قادری

صحابہ جاں نثارانِ محمدؐ میں جھلکتی ہے
کہیں صورت محمدؐ کی کہیں سیرت محمدؐ کی
ڈاکٹر ناصر امروہوی

دُرِ مقصود مل جائے گا مجھ کو
اگر کر دیں اشارہ بدرِ چشتیؒ
اشرف فراز، امروہوی

بلا کر برسرِ عرشِ بریں معراج کی شب میں
بڑھائی ہے خدا نے رفعت و عزت محمدؐ کی
قیصر مجتبیٰ

اگر الفاظ کو مل جائے کچھ نکہت محمدؐ کی
بیاں اشعار سے ہونے لگے رفعت محمدؐ کی
موسیٰ رضا

کمال اس واسطے کرتا ہوں میں مدحت محمدؐ کی
سنا ہے حشر میں کام آئے گی الفت محمدؐ کی
صوفی کمال

نہیں ہرگز بھی یہ کہنے کے قابل
میں عاشق ہوں تمہارا بدرِ چشتیؒ
سید رہبر رضوی

ان کے علاوہ ہمایوں حیدر، تاجدار مجتبیٰ وغیرہ نے بھی کلام پیش کیا۔ محفل میں اویس رضوی، علی امام رضوی، علی حیدر رضوی، رہبر رضوی، داؤد رضوی، اکمل رضوی، سید خرم رضوی، مراد علی خاں، زید رضوی، محمد عالم، حماد رضوی وغیرہ کے علاوہ بڑی تعداد میں لوگ موجود رہے۔ آخر میں سجادہ نشین خواجہ سلیم راشد نے ملک میں امن وامان کی دعا کرائی۔

اے ڈی ایم کو میمورنڈم

ہاپوڑ (ایس این بی) ہر ماہ کے تیسرے بدھ کو منعقد ہونے والے کسان دیوس پر کسانوں کے مختلف مسائل کے سلسلہ میں بھارتیہ کسان یونین نے اے ڈی ایم سندیپ کمار کو میمورنڈم دیا۔ میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ ضلع کی دونوں شوگر ملیں کسانوں کے گنے کا بقایا ادا نہیں کر رہی ہیں۔ جلد ہی گنے کا بھگتان نہیں کیا گیا تو یونین تحریک چلانے پر مجبور ہوگی۔ آوارہ جانوروں کی وجہ سے کسانوں کی فصلیں تباہ ہو رہی ہیں۔ اس کے علاوہ آوارہ جانور آئے دن سڑک حادثوں کو بڑھاوا دے رہے ہیں۔ آوارہ جانوروں سے نجات دلائی جائے تاکہ کسانوں کی فصلوں کو تباہ ہونے سے بچایا جاسکے۔ موضع سلار پور میں چک بندی کی پیمائش کے لئے ضلع مجسٹریٹ کے ذریعہ ایک ٹیم تشکیل دی گئی تھی لیکن آج تک چکبندی کی پیمائش نہیں ہو پائی ہے۔ جلد ہی چک بندی کی پیمائش کرائی جائے۔ موضع سلار پور میں چکبندی محکمہ کے ذریعہ ایک سال قبل دفعہ 52 رکر دیا گیا تھا اور ریکارڈ تحصیل میں جمع کرانے کے باوجود ابھی تک گاؤں کا رکارڈ تحصیل کے کمپیوٹر میں فیڈ نہیں کیا گیا ہے جس کی وجہ سے کسانوں کی وراثت درج نہیں ہو پا رہی ہے اور نہ ہی زمین کا داخل خارج ہو پا رہا ہے۔

انٹیگریٹڈ ڈسٹرکٹ ہیلتھ سوسائٹی (مشرقی ضلع)
دفتر چیف ضلع میڈیکل آفیسر، مشرقی ضلع
ہیلتھ سروسز ڈائریکٹوریٹ، قومی راجدھانی خطہ، دہلی سرکار
گورنمنٹ ڈسپنسری بلڈنگ (پہلی منزل)، اے - بلاک، سورج مل وہار، دہلی- 110092
فون نمبر 20824116,20824117
ایف نمبر IDHS-ED/Hiring of SPUHCs/Rent/20/HSS.U.3,Sr.-137/2024-25/173 مورخہ 14-06-2024

مشرقی ضلع (دہلی) میں سیڈ پرائمری شہری ہیلتھ سینٹر (SEED Primary Urban Health Centre) کے آپریشن کے لیے کرائے پر احاطہ/مکان لینے کے لیے اشتہار

مشرقی ضلع (دہلی) کے غازی پور گاؤں، راجبیر کالونی (کونڈلی) اور نیو اشوک نگر کے کمیونٹی علاقوں میں موجودہ طاقتور سیڈ پرائمری شہری ہیلتھ سینٹروں (SEED Primary Urban Health Centres) کو انہی کمیونٹی علاقوں میں الگ جگہ پر منتقل کرنے کے لیے کرایہ پر گراؤنڈ پر احاطہ کی ضرورت ہے اس کے لیے انٹیگریٹڈ ڈسٹرکٹ ہیلتھ سوسائٹی، مشرقی ضلع کے ذریعہ خواہش مند شخص / پارٹی سے خواہش کا اظہار (ای او آئی) طلب کی جارہی ہے۔ ان تینوں سیڈ پرائمری شہری ہیلتھ سینٹروں کو غازی پور گاؤں، راجبیر کالونی (کونڈلی) اور اشوک نگر کے کمیونٹی علاقوں میں ان جگہوں پر منتقل کیا جائے گا جو ان علاقوں میں رہنے والے شہریوں کے لیے قابل رسائی ہو۔ بلڈنگ کا رقبہ تقریباً 2000 اسکوائر فٹ ہونا چاہیے اور ہر ایک سیڈ پرائمری شہری ہیلتھ سینٹر کے لیے 4 سے 5 تعمیر شدہ کمرے اور دو ٹوائلٹ دستیاب ہونا چاہیے۔ گراؤنڈ پر دستیاب احاطہ کو ترجیح دی جائے گی۔ احاطہ کا کرایہ پیمانے کی بنیاد پر مقرر کیا جائے گا۔

خواہش مند شخص / پارٹی ویب سائٹ پر دستیاب درخواست کے فارمیٹ کی دو کاپیاں درج ذیل پتہ پر "انٹیگریٹڈ ڈسٹرکٹ ہیلتھ سوسائٹی (مشرقی ضلع)، دفتر چیف ضلع میڈیکل آفیسر، مشرقی ضلع ہیلتھ سروسز ڈائریکٹوریٹ، قومی راجدھانی خطہ دہلی سرکار گورنمنٹ ڈسپنسری بلڈنگ (پہلی منزل)، اے-بلاک، سورج مل وہار، دہلی - 110092" پر رکھے گئے درخواست وصولی باکس میں صرف ذاتی طور پر ڈال سکتے ہیں۔ کسی دیگر طریقے سے درخواست قابل قبول نہیں ہوں گے، مقررہ فارمیٹ میں نہیں بھرے گئے درخواست مسترد کردیے جائیں گے۔

ویب سائٹ پر نوٹس اپلوڈ کرنے کی تاریخ - 20 جون 2024
درخواست وصول کرنے کی آخری تاریخ - 19 جولائی 2024 (جمعہ) شام 5 بجے تک ہے
مزید معلومات کے لیے براہ کرم دہلی اسٹیٹ ہیلتھ مشن کی اتھرائزڈ ویب سائٹ "http://dshm.delhi.gov.in" پر رجوع کریں۔

دستخط
چیف ڈسٹرکٹ میڈیکل آفیسر کو مشن ڈائریکٹر
انٹیگریٹڈ ڈسٹرکٹ ہیلتھ سوسائٹی، مشرقی ضلع (دہلی)
DIP/Shabdarth/Classified/0092/24-25